DEENI TALEEMI BOARD

دینی تعلیمی بورڈ
جمعیۃ علماء ہند

JAMIAT ULAMA-I-HIND

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم

علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند

تعارف، مقاصد، طریقہ کار، حصولیابی

مرکزی دینی تعلیمی بورڈ کا قیام

بھارت میں غیر مذہبی (سیکولر) حکومت قائم ہونے کے بعد مسلمانوں کے سامنے دو چیلنج کھڑے ہو گئے تھے،

1. "بھارت کے کثیر مذاہب کی رنگ برنگی میں ملی تشخصات کو کس طرح برقرار رکھا جائے"
2. "عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی دینی تعلیم کا تحفظ کس طرح کیا جائے"۔

اس کے لیے جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی ابتدائی عمر سے ہی عصری علوم کے ساتھ دینی تعلیم کا نظام بنایا جس کا نام "دینی تعلیمی بورڈ" ہے۔

تعارف

قیام

- ملک کی آزادی کے بعد مسلم بچوں کو بنیادی علم دین سے آراستہ کرنے
- اور سرپرستوں میں بچوں کی دینی تعلیم وتربیت سے متعلق فکر پیدا کرنے اور
- مکاتب دینیہ کے نظام کو منظم ومستحکم کرنے کی غرض سے ۱۹۵۵ میں یہ ادارہ قائم کیا گیا۔

جس کا نام **دینی تعلیمی** بورڈ ہے

مقاصد

اہداف:

- سو فیصد مسلم بچوں کے لئے بنیادی دینی تعلیم کی فکر کرنا
- علاقوں کے مکاتب کو منظم اور مدارس عربیہ سے منسلک کرنا
- بچوں کو اسکول و کالج کی تعلیم کے ساتھ مکاتب سے جوڑے رکھنا
- مکاتب سے امت کے تینوں طبقے (مرد، عورت اور بچوں) کو فیض پہونچانا

[باشعور دین دار معاشرہ کا قیام:]

بنیادی علم دین کی ضرورت واہمیت

طلب العلم فریضة علی کل مسلم و مسلمة (الحدیث)

علم دین کا سیکھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے

علم دین کے درجات

فرض عین ← مکاتب

فرض کفایہ ← مدارس

مسلمان دو قسم کے ہیں

باشعور مسلمان

جن کو ایمان علم و مطالعہ، تحقیق و جستجو کے بعد حاصل ہوا ہو

وہ پختہ ایمان ہوتا ہے، انہیں کوئی خوف و لالچ ایمان سے ڈگمگا نہیں سکتا۔

اس کی بہت سی مثالیں خود قرآن کریم میں بھی موجود ہیں۔

خاندانی مسلمان

جن کو ایمان باپ دادا اور نسلوں سے ملتا ہے ان کا ایمان کمزور ہوتا ہے، کیوں کہ ان کے پاس علم کی روشنی نہیں ہوتی، اندھیرے کے مسافر کی طرح

ہر وقت یہ خطرہ لگا رہتا ہے کہ خود راہ حق سے بھٹک جائے

یا کوئی خوف و لالچ انہیں راہ حق سے بھٹکا دے

تعارف: تمہید

دنیا میں بسنے والے مسلمانوں کی تیسری سب سے بڑی آبادی ہندوستان میں ہے اور ہندوستان کی سب سے بڑی اقلیت مسلمان ہیں۔

یہاں مسلمانوں کی تعداد 2011 کی مردم شماری کے مطابق 17,22,0000 ہے جو کل آبادی کے 14.2% ہیں

ہندوستان ٹائمس کی 2019 کی رپورٹ کے مطابق زیرو سے ۱۹ سال تک بچوں کی تعداد کل مسلم آبادی کی 47% فیصد ہے۔

8,09,34000 آٹھ کروڑ ۹ لاکھ چونتیس ہزار

تعارف: تمہید

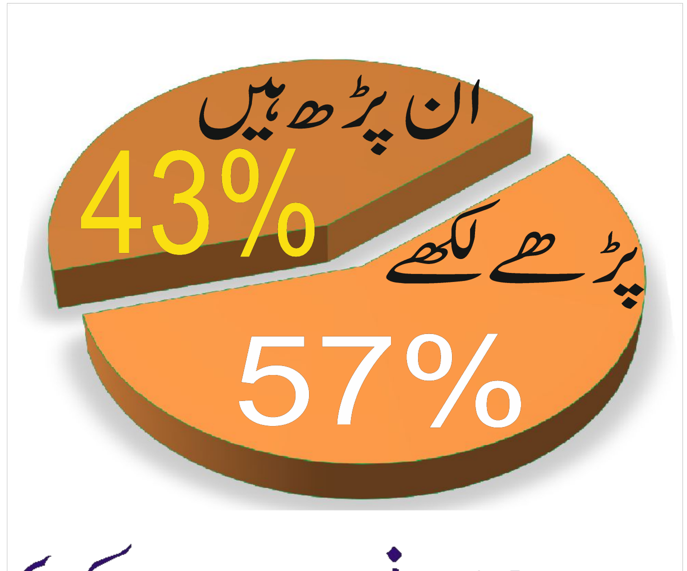

اب اگر تعلیم یافتہ زمرے سے 4% فیصد مدرسہ کے بچوں کو الگ کر دیا جائے تو
53% فیصد جو لوگ پڑھے لکھے ہیں ان کی اکثریت میں بھی مذہبی تعلیم کا فقدان ہے
جس کی وجہ سے ان کے ایمان کے متعلق کچھ پتہ نہیں۔

اور 43% فیصد جو بالکل تعلیم سے دور ہیں ان کا ایمان تو خطرہ میں ہے ہی۔

لہذا 96% فیصد مسلم بچوں کے ایمان کی حفاظت کون کریگا؟

حکومت ✗

گارجین ✗

مسلم معاشرہ ✓

چنانچہ ان ہی وجوہات کی بنیاد پر اکابر جمعیۃ علماء ہند نے اس کام کو اپنے ذمہ لیا اور اس کام کو منظم انداز سے انجام دینے کے لئے باضابطہ ایک ادارہ ۷۔۸ جنوری ۱۹۵۵ کو قائم کیا جس کا نام دینی تعلیمی بورڈ ہے۔

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند
بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

طریقہ کار

اس کے ذریعہ پسماندہ وارتداد زدہ علاقوں میں مساجد کو آباد رکھنے و مسلمانوں میں دینی شعور بیدار کرنے کی غرض سے امام ومعلم کا نظم اور مکاتب کا قیام

اسی طرح ملک دیگر حصوں میں جہاں بچے اسکول یا کسی تعلیمی ادارے سے منسلک نہیں ہیں وہاں پرائمری پانچ کلاس کے ساتھ ”کل وقتی مکاتب“ کا قیام

اور جہاں بچے اسکول وغیرہ جاتے ہیں ان کے لئے ”جز وقتی خود کفیل مکاتب“ قائم کرانے اور اس کی نگرانی وسرپرستی۔

بالغوں کے لئے بالغان ومستورات مکتب نیز ہفتہ واری مکاتب قائم کرنے کی کوشش

ارتداد زدہ وقادیانیت وعیسائیت سے متأثرہ علاقوں میں دعوتی واصلاحی پروگرام کا انعقاد۔

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند
بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

کارکردگی۔

ملک کے انتہائی پسماندہ وارتدادزدہ علاقوں میں سے فی الوقت ۹/صوبوں میں 277 امدادی مکتب قائم ہیں جس کی نگرانی اور امداد مرکزی دفتر سے کی جاتی ہے۔ اور جدید نصاب تعلیم کے اجراء کے ساتھ نئے منظم مکاتب قائم کرنے اور قائم شدہ غیر منظم مکاتب کو منظم کرنے کا عمل بھی جاری ہے۔

اب تک ملک کے ۱۹ صوبوں میں مرکزی، صوبائی اور علاقائی یونٹوں کے ذریعہ بالواسطہ یا بلاواسطہ 38449 مکاتب قائم ہوئے ہیں جن میں سے 17339 منظم مکتب ہیں۔

دینی تعلیمی بورڈ اور منظم مکاتب

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند

بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند نے ابتداء سے ہی منظم مکتب کی رہنمائی کی ہے، اس کے لئے جہاں نصاب مرتب کئے گئے وہیں نظام، طریقۂ تعلیم ونگرانی کے طریقہ کار بھی طے کئے، لیکن وقت وحالات کے گذرنے کے ساتھ نظام ونصاب پر گرفت کمزور ہوتی چلی گئی۔ اسی کے ساتھ امت مسلمہ نے اگر مکاتب کے قیام سے کوتاہی برتنی شروع کی تو دوسری جانب رسمی مکتب کے قیام پر اکتفاء کیا جانے لگا۔

جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ 96% فیصد بچے بنیادی علم دین سے محروم ہو گئے اور قائم شدہ مکاتب غیر منظم ہونے کی وجہ سے بچوں کو وہ کماحقہ فائدہ نہیں پہنچا رہے ہیں۔

منظم مکتب — ضرورت

اس لیے

- اپنے اور اپنی نسلوں کے دین وایمان کے تحفظ کے لیے،
- نسل نو کو ذہنی وفکری ارتداد سے بچانے کے لیے،
- منکرات وفواحش سے پاک صالح معاشرہ کی تشکیل کے لیے،
- علم دین کی روشنی گھر گھر پہنچانے کے لیے،

ہر بستی ہر شہر، اور ہر محلہ میں مکاتب دینیہ کا منظم نظام قائم کرنا ضروری ہے۔

منظّم مکتب کے شرائط

1 منتخب نصاب ہو: (۱) قرآن مجید (۲) دعاء و سنت (۳) عقائد و مسائل (۴) سیرت و تربیت

2 داخلہ کا وقت متعین ہو:

3 درجہ بندی ہو: (عمر و استعداد کے لحاظ سے کلاس متعین ہو)

4 وقت کی پابندی ہو: ناظم پندرہ منٹ پہلے، اساتذہ دس منٹ پہلے بچے پانچ منٹ پہلے

5 یونیفارم ہو:

6 فیس کا نظام:

7 ایک ناظم ہو:

منظم مکتب ـــــ تعارف:

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند
بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

منظم مکتب

- منتخب نصاب
- اوقات کی پابندی
- اجتماعی تعلیم
- فیس کا نظام

معیاری مکتب

منظم مکتب کے شرائط کے ساتھ اگر

- قرآن مجید صحت و تجوید کے ساتھ پڑھا یا جاتا ہو
- اسباق نظام الدروس کے مطابق پڑھا یا جاتا ہو

مثالی مکتب

منظم اور معیاری مکتب کے شرائط کے ساتھ اگر

پانچ سالہ نصاب مکمل کرانے کے ساتھ ناظرہ قرآن صحت و تجوید کے ساتھ مکمل ہوتا ہو۔

منظم مکتب کی تحریک نو:

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند
بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند نے 2017 سے از سر نو منظم مکتب کی تحریک شروع کی ہے۔
جس میں الحمدللہ خاطر خواہ کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔
اس سے جہاں بچوں میں مکتب جانے کا شوق بڑھا ہے وہیں سرپرستوں میں مکاتب کے تئیں اعتماد بحال ہو رہا ہے۔

مکتب الہند دہلی

مکتب امروہہ یوپی

مکتب

دینی تعلیمی بورڈ

قصبہ جھالو، ضلع بجنور (یوپی)

منظم مکتب الہند

کردم پوری دہلی

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند
بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

منظم اور غیر منظم میں فرق

منظم مکتب

غیر منظم مکتب

یہاں نہ تو جماعت بندی ہے نہ اجتماعی تعلیم اور نہ ہی یونیفارم

حصولیابی: دینی تعلیمی بورڈ و دیگر علاقائی یونٹوں کے ذریعہ بالواسطہ یا بلاواسطہ ملحقہ مکاتب

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند
بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

صوبہ	منظم مکتب	کل مکتب
کرناٹک	4827	8853
مہاراشٹرا	8971	14471
اترپردیش	208	462
آندھرا، تلنگانہ	60	1127
راجستھان	47	480

صوبہ	منظم مکتب	کل مکتب
آسام	2250	9660
ناگالینڈ	105	195
میگھالیہ	7	77
میزورم	25	90
مدھیہ پردیش	15	60

حصولیابی: دینی تعلیمی بورڈ و دیگر علاقائی یونٹوں کے ذریعہ بالواسطہ یا بلاواسطہ ملحقہ مکاتب

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند

بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

صوبہ	منظم مکتب	کل مکتب
منی پور	215	818
دہلی	133	175
بنگال	30	700
تمل ناڈو	375	480
بہار	55	70

صوبہ	منظم مکتب	کل مکتب
جھارکھنڈ	16	20
اروناچل		28
تریپورہ		350
ہریانہ		333
کل مکتب	17339	38449

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند

بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی

حصولیابی: انتہائی پسماندہ وارتداد زدہ علاقوں میں قائم امدادی مکاتب

اترپردیش	20	مہاراشٹرا	20
گجرات	96	آندھرا	17
راجستھان	58	اتراکھنڈ	5
ہریانہ	23	ہماچل	23
پنجاب	14	**کل امدادی مکاتب**	**276**

دیہی علاقوں کے جزوقتی مکاتب کے مصارف

ایک مکتب میں طلبہ کی تعداد	30
ایک طالب علم کا ماہانہ صرفہ	275
ایک طالب علم کا سالانہ صرفہ	3300
ایک مکتب کا ماہانہ صرفہ	8,250
ایک مکتب کا سالانہ صرفہ	99,000

- ضلعی وصوبائی یونٹوں کا قیام:
- پرائمری کلاسوں (جزوقتی مکاتب) میں جدید نصاب تعلیم کا اجراء
- اسکول کی چھٹیوں میں سمر کیمپ کا انعقاد
- ہر سال یکم تا ۳۰ رجب ایک ماہ دینی تعلیمی بیداری مہم پروگرام
- مکاتب کے اساتذہ کے لئے سہ روزہ، نگراں کے لئے دس روزہ، ورکشاپ
- اور نئے اساتذہ تیار کرنے کے لئے سہ ماہی معلم کورس کا انتظام۔

جزاک اللہ خیرا

از: محمد خالد قاسمی گیاوی
رابطہ نمبر: 7739978786

جزاک اللہ خیرا

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند
بہادر شاہ ظفر مارگ، نئی دہلی